تاہم ان فوجیوں کی نامعلوم تعداد مشرف بہ اسلام ہوگئی ہے ۔

وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ وہ مذہبی تبدیلی کے واقعات پر زیادہ دھیان نہیں دیتی ۔

آیوری اسمتھ ہر صبح ایک کمرے کی مسجد سے اذان دے کر مسلمانوں کو نماز کے لیے پکارتا ہے ۔

فورٹ اسٹواٹ جارجیا میں قائم ۲۲۶ ویں سپلائی اور سروس کے تقریباً ۱ ارکان جنوری میں مسلمان ہو گئے تھے ان میں اسمتھ شامل نہیں ہے جس نے ۱۵ سال پہلے اسلام قبول کیا تھا ۔

کیپٹن یاپ چارلس نے کہا تبدیل مذہب کے ان واقعات سے فوج کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔

انہوں نے کہا ہمارے لیے ہمارا کام اوّلین اہمیت کا حامل ہے مگر ہم ان کی نمازوں کے وقت کے مطابق کام کرنے لگے ہیں ۔

صبح اور شام کے وقت فوجی پتھر کی عمارت میں جمع ہو جاتے ہیں جس کو انہوں نے اپنے فاضل وقت میں مرمت اور سفیدی کر کے مسجد کی شکل دے دی ہے اور سامنے کی طرف قرآن کی آیت تحریر ہے ۔

وہاں مسجد کی حد بندی کی گئی ہے جہاں وضو کے بغیر داخل نہیں ہو سکتے جب فوجی نماز کے لیے مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو اپنی بندوقیں ایک کونے میں کھڑی کر دیتے ہیں ۔

یہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ زیادہ تر تجسس کی وجہ سے اسلام کی طرف راغب ہوئے ہیں اور ان کو فاضل وقت میں اسلام کا مطالعہ کرنے کا کافی موقع ملا ہے صومالیہ کے مختلف قبیلوں میں ہمیشہ لڑائیاں رہتی ہیں مگر ویسے ملک میں ایک ہی زبان اور ایک ہی مذہب اسلام رائج ہے ۔

یسموئیل نیومین نے کہا کہ میں نے ابھی تک مذہب تبدیل نہیں کیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اسلام کا مطالعہ کرنے سے پہلے اپنے مخالف خیالات پر قابو پانا ہوگا ۔

انہوں نے کہا اسلام کے لیے میرے دماغ میں پہلا خیال ایک دہشت گرد گروپ کا تھا میں جانتا تھا کہ یہ ایک مذہب ہے مگر کس طرح کا مذہب ہے یہ نہیں جانتا تھا ۔ مجھے اس کا مطالعہ خود کرنا پڑے گا ۔

نیومن نے کہا کہ وہ ایک ایسے مذہب کی تلاش میں ہیں جو ان کے عقائد پر پورا اترتا ہو ۔

انہوں نے کہا کہ میں نے قرآن پاک میں جو کچھ پڑھا ہے وہ مجھے اب تک سب سے زیادہ بہتر محسوس ہوا ہے ۔

ایلن فی والٹ نے کہا کہ میں نے صومالیوں کو سخت مشکلات میں مسکراتے ہوئے دیکھا ہے یہ لوگ نے مطمئن ہیں یہاں کتنی غربت ہے مگر یہ پھر بھی خوش ہیں والٹ نے تین ہفتہ قبل مذہب اسلام قبول کیا ہے اور وہ ایک صومالی لڑکی سے شادی کرنے والے ہیں ۔ بقیہ ص۶۲ پر